162645 ـ نماز تروایح كی ادائیگی كے وقت ایك ٹانگ پر كھڑا ہونا

سوال

ہم نماز تراویح ادا كرتے ہیں تو كیا میرے لیے دروان تراویح راحت حاصل كرنے كے لیے كبھی ایك اور كبھی دوسری اور كبھی دونوں ٹانگوں پر كھڑا ہونا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر نماز میں قیام طویل ہو تو آدمی كے لیے كبھی ایك ٹانگ كا اور كبھی دونوں كا سہارا لینے میں كوئی حرج نہیں تا كہ وہ راحت و آرام حاصل كر سكے، اس فعل كو " المراوحہ " كا نام دیا جاتا ہے، لیكن شرط یہ ہے كہ ایك ٹانگ دوسری سے آگے نہ ہو، بلكہ لوگوں كے ساتھ ہو ان سے آگے یا پیچھے نہیں اس لیے عذر والے شخص كے لیے تو ایسا كرنا جائز ہے، لیكن بغیر عذر كے ایسا كرنا مكروہ ہے.

امام نووی رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" اگر كوئی شخص اپنی ایك ٹانگ پر كھڑا ہو تو كراہت كے ساتھ اس كی نماز صحیح ہے، اور اگر معذور ہو تو پھر كراہت نہیں.

دیكھیں: المجموع (3 / 234).

اور ایك مقام پر رمقطراز ہیں:

" یہ علم میں ركھیں كہ صحیح و تندرست شخص كے لیے ایك ٹانگ پر قیام كرنا مكروہ ہے اور یہ صحیح ہوگا "

دیكھیں: روضۃ الطالبین (1 / 234).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" رہا مسئلہ مراوحۃ یعنی بعض اوقات ایك پاؤں كے سہارے كھڑے ہونا اور بعض اوقات دوسرے پاؤں كے سہارے تو اس میں كوئی حرج نہیں، خاص كر جب قیام طویل ہو، لیكن اس میں اسے اپنی ایك ٹانگ آگے اور دوسرے پیچھے

نہیں کرنی چاہیے، بلکہ دونوں ٹانگیں برابر ہوں، اور ایسا کثرت سے مت کرے " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (3 / 224).

واللہ اعلم .